مغنی خدای کریم - قاضی الحاجات منتقم - ایزد غفار - عالی صفات - یا غفور محترم
فیاض بے نظیر - شمشیر دلخراش - راسخ پاکذات - خورشید خندہ رو - خسرو حاتم سیرت
غلام خورسند - حافظ خوش الحان - باغ عطا بخش - نغمہ فیض - نیک خلق خیر اندیش
حفصا بشکل تخت شرفہ ✤

۱۹۸۶

یا غفور داد گستر - غفور شرقین - ذات خدای کریم - خداوندگار - مغنی - خلعت فاخرہ
معشوق ظاہری - مرغان رفیع القدر - مالک خدای غفار - ساغر عدیم المثل - روغن
کشیر - اخلاق پیغمبر - مرغ سخن گو - روشن رائے - بیدار بخت - اختر برج شرف - حوض بے نظیر
پرستار خوش اطوار - خسرو تمکین ✤

۱۹۸۷

ای حفیظ ایزد - جان بخش - حافظ حفیظ - فیاض تجدد یار - شوخ گستاخ - غلام سخنور -
خجستہ شب خیز - ذاکر سحر خیز - حضور مال بخش - خوشامد گو - رضا جو - جنید تمثیل - فرشتہ بخت
درخت پاک سرشت - حضور فخر چمن - غازی خوش بیان - فخر عالم خوش زبان - خاتم [illegible]

۱۹۸۸

شکر خدا نوازندہ خلق - قاضی الحاجات پروردگار - غفار وارث - خنجر دلخراش - مخبر پر
فیض - غریب مخلوق - مختار مذہب - شہریار خود پرست - مخزن مرغان - غایت شجا
و باعث شرفا - غرور بے مثل - تحفہ بے مثال - تاجر ذی اعتبار - تاجدار عزت بخش
خداوند زشت خوی ✤

۱۹۸۹

عالم الغیب باخبر - خبیر مخلوقات - بیاض خوشرنگ - بیضہ بے نظیر - خندہ رو - پاکذات - خسرو
خوش اطوار - فیاض خرد افروز - غواص ذوفنون - مدمغ صاحب خرد - خوش نیت بخت
غلام خطا پوش - ظن غلط - حافظ فیض علی - مخلوق بختیار - اختر مجتہم - تعویذ بخار

۱۹۹۰

مددستار غفار - ایزد غفار رست گو - خسرو پاکذات - نشتر غم - خضر منش - شکست نخیت
حافظ نظامی - خوشا نغز گو - تحریر بے نظیر - رخ فرح بخش - تنظیم شرع - تعظیم عرش
تحت تشریف - فضیلت سیرت - خلیق و ماندار - تعویذ ضد - حوض خوشرنگ - صنع سرخ -
ذلت حرص +

۱۹۹۱

مغنی فیاض - ایزد غفار رحیم - غفار رب العزت - غافل مخمور - فرخ ظهور - حبیب تائید سعت
طرفہ تر غواص - شوخ جرعہ خوار - حافظ تاتار - حضور فخر زمن - خداوند فراخ ہمت
خداوند مغفور - ملک خدای غفور - ساغر قرص قمر - مختار محرم اسرار - مرغ مخالف
اختر معرفت - اہل نظر باخبر +

۱۹۹۲

شکر خدای تعالی شانہ - خداوند گار قادر ذوالجلال - ای خبیر فیضگنجور - مغنی ذوفنون
فضل ایزد غنی - نیک ذات صاحب سخن - ذات فیاض - صاحب سخاوت - مخلص نواز
خاصت خاکساری - نشتر منتخب - فاختہ شوخ - خوشا جرعہ خوار - فاضل گستاخ - شب خیز پاک گوہر

۱۹۹۳

ای حفیظ فیض مند غنی فیضمآب - غلہ خوش مزہ - ظالم خوش پسند - حضور مدظلہ - زاغ
سرگشتہ - دخت حافظ - باغ نظم - کریم خلق - زینت کشور - شیر مست - پاک سرشت - غالب
سرشت - خوش لقا - بدظن - غماز خوش حال - انتخاب فخر جہان - ذیشان خوش گو -
خجستہ نخل مراد +

۱۹۹۴

یا قاضی الحاجات کافی المہمات - حمد ستار غفار - مدد خداوند غفار - پیغمبر خلق
غرور بے شعور - باغات شریف - خضاب شرفای - تحت تصدق - ساغر گیتی فروز -
مختار کج خلق - مرغ بی خانمان - مخلوق بے شعور - چراغ معرفت - رخ خورشید جمال - تحریر
زیش رنگ - خسر نیک محضر +

۱۹۹۵

مغنی خداوند کریم - قابض منتخب - خداوندگار زر بخش - ضعف دماغ - خدمتگذاری -

خرس دلخراش ۔ سحر کرامت پاکذات ۔ گرامی تبار سخن شناس ۔ خورشید خوبرو دیا
ظہیر تاج و سریر ۔ ذوالفقار تند و تیز ۔ صیغۂ فیض ۔ غواص خردمند ۔ اشتہ
سخت دل ۔ فاضل ممتع ۔ مضامین انتخاب ۔ خاتمۂ فیض جہان +

۱۹۹۶

خالق اکبر ذی المکارم ۔ حفیظ حفیظ ۔ ستار خلق خدا ۔ غالب کام بخش ۔ فخر ظاہری
مخزن انوار ذوالکرم ۔ خسرو زمان فیاض عالم ۔ شیخ دین حق خوش پسند ۔
شرافت عظمیٰ ۔ حضور کمالات دستگاہ ۔ فرشتۂ اعظم ۔ باغ زندگی بخش ۔ حافظ بخیہ
خلوت سرشت ۔ حضرت نکتہ سنج ۔ شریف فخر کشور ۔ باغات لاثانی +

۱۹۹۷

ستار حافظ و ناصر ۔ مدد غفار فتاح مطلق ۔ غفور پاک محترم ۔ ستایش آفریدگار
رب العزت ۔ خالق روشن سخن ۔ رستم پر غصہ ۔ خمخانہ گیتی سرا ۔ مرغان تصویر ۔
والا فطرت نیک منظر ۔ مختار نیکو سیرت ۔ مرغ خوفناک ۔ بختاور محتشم ۔ صاحب فطرت
صاحب ثروت ۔ محنت خواہ ۔ بی خرد نیک ذات ۔ مخلص نواز پاک نظر +

۱۹۹۸

خالق جہان آفرین تعالیٰ شانہ ۔ غنی شفقت پناہ ۔ خرگاہ بے نظیر ۔ یکتائی درگاہ
خوش اطوار ۔ شوخ منتخب ۔ منتخب خوش ۔ غلام برگشتہ ۔ خوش نصیب خوش دل حاتم
امید بخش ۔ تخم خوش مزہ ۔ خوش زبان خوش نویس ۔ کلاغ خاموش ۔ غمزہ دلپذیر ۔
بت پرست نیک ذات ۔ سرخرو خوشگو ۔ خورشید چرخ کہن ۔ فرخ خلیق زمان +

۱۹۹۹

حکم غفار مستقیم ۔ حمد غفور ستار ۔ غفار روا نامتبرک ۔ پیراہن کاغذی ۔ غایت پسندیدہ
حضرت سترفانی ۔ فخر بوستان عصمت ۔ مظفر حسین خان ۔ زبردست فراخ ہمت

ارمغان بہشت - کاذب سیاختر - مجذوب مرغوب - مرغ رستم ہند - پشت پناہ اہل غربا - سرور نامور بلند نظر - تعویذ خرابی - خسرو خوشگوار +

۲۰۰۰

غنی خوش دل - بالحفیظ فرخ فال - حفظ غیب - حافظ اعظم بے غرض - حضرت خسرو تاج خلق - خسروی پاکذات - فیاض زرنجش - شربت خرد افروز - شوخ سخت دل خوشا ابر فیض - غلام شوخ دیدہ - تخم سرشت - خوش لقا خوش نوا - فخر زمان خوش پسند - باغ خوشنما - انتخاب دل پذیر +

تمت بالخیر

قطعہ تاریخ خاکسار مصنف

چو این گنج الفاظ ندرت طراز ، فراہم نمودم بصد جستجو
تفکر نمودم بتاریخ سال ، ندا آمد ام التواریخ گو
۱۲۸۹

تقریظ جناب مولوی منشی سید احمد صاحب دہلوی مصنف ارمغان دہلی و تہذیب النساء وغیرہ

سچ ہے جب زمانہ ترقی کرتا ہے تو ہر علم ۔ ہر فن ۔ ہر بات مین موسم بہار کیطرح رنگ برنگ کے گل کہلاتا ہے ۔ اور طرح بطرح کی خوشبو مین سونگہا کر لوگون کے دل و دماغ کو خوش و معطر کردیتا ہے ۔ چونکہ یہہ ترقی کا زمانہ عالم جوانی یا حسن شباب سے مشابہت رکہتا ہے اس سبب اس زمانے کے لوگون کے دلون مین امنگ ۔ طبیعتون مین ترنگ ۔ خون مین عاشقانہ جوش ۔ رگون مین مستانہ خروش پیدا ہوجاتا ہے ۔ ہوشیار ونکو ایسے وقت کی ایکایک گہڑی جان سے عزیز ۔ اور ایک ایک پل آنکہونسے زیادہ پیاری ہوتی ہے ۔ اسلئے وہ اپنے وقت کی ایسی قدر کرتے ہین جیسے حسین اپنے حسن کی اور جوان اپنی جوانی کی یعنے جہانتک بن سکتا ہے اسکا کوئی منٹ کوئی ثانیہ ضائع نہین

ہونے دیتے - جو کام برسون یا مہینون مین ہونے والا ہوتا ہے اسے
طرفۃ العین مین کرکے پہینکدینا چاہتے ہین بلکہ جسقدر اپنے وقت
کی قدر کرتے ہین اسیقدر دوسرے کے وقت کو بہی سمجہتے ہین چنانچہ
اور لوگون کی سہولت کیواسطے اپنے اوپر کشش اٹہاکر ایسے ایسے
کام بنا دیتے ہین کہ جن سے لوگون - کو بہت آسانی ہو جاتی ہے
کسینے لغات کو جمع کیا تو کسینے اسکی ترتیب ایسے ڈہنگ سے کردی کہ
جن سے لغت کے نکالنے مین ذرا بہی دقت نہو - کوئی ادویات کے
تجربہ مین مصروف ہوا تو کوئی ان تجربون کو لکہہ بہی گیا - غرض اسطرح
کی مدد سے لوگونکی عمر کا ایک بڑا حصہ بچ جاتا ہے چنانچہ آج
ایک اسی قسم کی کتاب موسومہ **ام التواریخ** مصنفہ جناب **منشی حسین علی**
صاحب ذخت جو خاندان ابو الفضل سے ہین جسمین جملے اعداد ابجد کے الفاظ کا مجموعہ
یا تاریخی مادون کا خزانہ کہنا چاہیے ہماری نظر سے گزری -
اس ضخیم کتاب مین دو ہزار اعداد تک کے جملے موجود ہین مصنف
نے اپنی لیاقت اور دماغ سوزی سے ایسے عمدہ عمدہ اور پاکیزہ
الفاظ چن چن کر نکالے ہین کہ جنکی قدر کوئی کسی تاریخ گو کے

دل سے پوچھیے - ایک زمانہ وہ تہا کہ اِس قسم کے الفاظ ہاتھ لگجاتے
یا ذہن مین آجاتے کو سروش غیب یا ہاتف غیبی سے تعبیر کیا کرتے
تھے اور کبھی کبھی دن کسی تاریخ کا مادہ نکالنے مین صرف ہوجاتے
تھے - ایک زمانہ یہہ ہے کہ ہم منشی صاحب کے طفیل سے اگر چاہین
تو اپنے بچّون تک کا نام تاریخی رکہہ سکتے مین اور بات بات کے تاریخی
جملے بناکر بڑے بڑے واقعات کو یاد رکہہ سکتے ہین -
چونکہ مسلمانون مین جنم پتری لکہنے کا دستور نہین ہے اور اِس
سبب سے اکثر لوگونکو اپنی عمر مین شبہہ رہا کرتا ہے ہزار مین
ایک آدہ ہی ایسا نکلتا ہے جسے اپنی عمر ٹہیک معلوم ہوتی ہے
بلکہ وہ عمر بہی ماباپ کی زبان پر اعتبار کر کے بتائی جاتی ہے بہتر
ہو کہ لوگ اپنے بچّون کا نام تاریخی رکہا کرین بلکہ جن قومون مین
جنم پتّری کا دستور ہے وہ بہی ایسا ہی کرین تو جنم پتری کے جلانے
رہنے پر جو تشویشین اٹہانی پڑتی ہین اُنسے نجات پائین اسکے
علاوہ کوئی بات قابل یادکیون نہو اُسی کے واسطے اگر ہم کوئی جملہ
یا تاریخی فقرہ بنالیا کرین تو وہ ہمیشہ ہمکو یاد رہا کرے

لوگوں نے جو تعمیرات کے واسطے اس قاعدہ کو واجب جان رکھا تھا وہ آجتک ہمیں فائدہ دے رہا ہے اور اسکے ذریعہ سے سینکڑوں گذشتہ واقعات کا پتا لگ رہا ہے۔ پس ہماری ا... ...عزیز ہونی چاہیے اور اسکے فاضل مصنف کا بہت ... جنہنے ایک مشکل بات کو ہمیں آسان کر کے ... برس کا سامان ہمارے لئے بہم پہنچا دیا۔

...دہلوی مصنف ارمغان دہلی جلیبی تعلیم ۔ وقائع درانیہ وغیرہ

تقریظ تاریخی منشی ... علی صاحب شہرت ایڈیٹر اخبار انجمن پنجاب لاہور خلف الرشید مصنف آثار التواریخ

خدا کا شکر ہے ہر علم و فن کی / ترقی ہو رہی ہے کیسی کیسی
اُمنڈ کر علمی بادل آ رہے ہیں / جہالت کی جو تھی ظلمت ہے کھوئی
تراجم لطف دکھلاتے ہیں اپنا / ہے اہل علم پر ہر ایک کا جی
جہالت نے تصرف جو کیا تھا / بیٹھی وہ شکر ہے اب تنزل کا ہی
چلی آتی ہیں مغرب کی گھٹائیں / میں جنکے سامنے مشرق کی کھٹکی
سبب اس کا یہی ہے اہل دانش / کہ وہ اب ترقی سے نکھری
ہوئیں جب سست مشرق کی کتابیں / زمانہ دیکھا دو تھکو ... جگمگی
شتابی ہے ہماری آنکھ ہی جب / نہیں قوت ہے مرگز مغرب کی
جو سچ پوچھو تو مغرب نے لیا ہے / سدا مشرق ہے حاجت کی دہنی
ہو شتابی فاضلان علم و دانش / بہت سی چکی مشرق کی مٹی
فنون و علم کو جو ان کے ہے / یہی حالت سدا دیتی ہے گی
بہت سا ان سے کام اپنا نکالو / بتاؤ تو کہاں ہے وہ ترقی

علوم مغربی میں جگمگاتے / نہیں شرم آتی ہے تمکو ذرا بھی
علوم مشرقی کہو بیٹھے ہیں / جلا تم دیکھتے ہو راہ کس کی
جلا دو اور جسکا و خدا را / فنون علم کو تم اپنے جلدی
وگرنہ ان کا نکلے گا جنازہ / یہ ساری گزری ہے سبکی سُستی
ہمارے قبلہ کونین فرحت / غنیمت ہے مرنجان ذات جنکی
ہوئی تصنیف ہے اتم التواریخ / فن تاریخ کو دیا جلا دی
جلا کیسی دیا یہ فن جہاں کو / جسے کہتے ہیں تائید الٰہی
اسی مخزن سے استمداد ہے / بنینگے سب شرقی اور مشرقی
لکھی ہیں ہر عدد کو جتنی الف / رعایت ایک رکھی ہے نرالی
ہے اول سب سے ہی اللہ کا نام / سخنداں کو محنت ہی کیسی
خیال آیا یہ دل میں بیٹھے بیٹھے / لکھو شہرت نئی تاریخ اسکی
تفاؤلاً کے پوچھا دل سے ... / کہا ہے آ کہ تاریخ کوئی